



4531CH08

## چار دوست

8

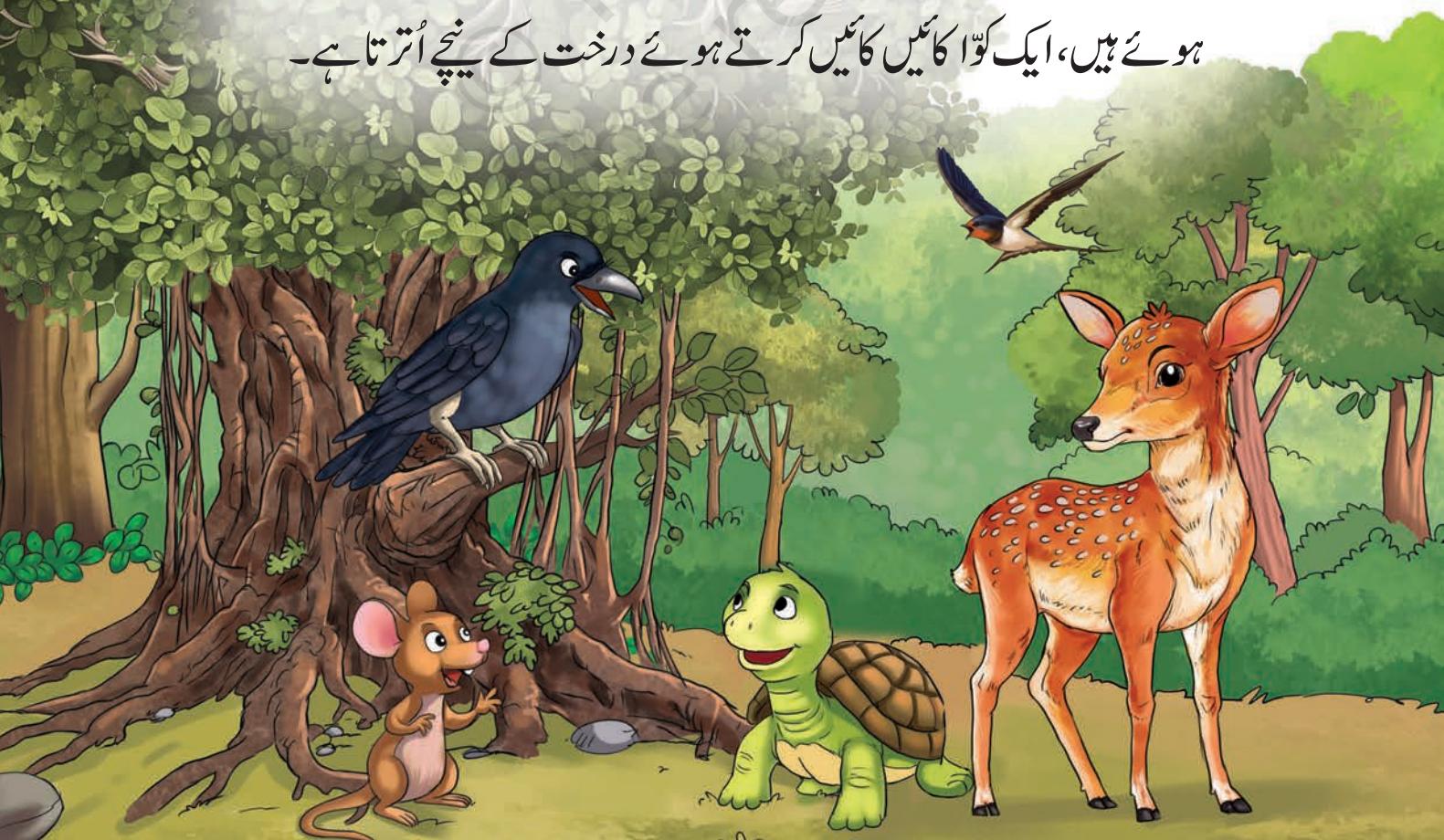
کردار

2. کوا  
4. ہرن

1. چوہا  
3. کچھوا  
5. شکاری

پہلا منظر

جنگل میں ایک برگد کے گھنے درخت کا منظر جس پر مختلف قسم کے پرندے بیٹھے ہوئے ہیں، ایک کوا کائیں کرتے ہوئے درخت کے نیچے اُترتا ہے۔



چوہا : (کوئے کو مخاطب کرتے ہوئے) ”کیا بات ہے بھائی؟ کسے پکار رہے ہو؟“

کووا : ”ارے چوہے بھائی!.... کدھر سے؟.... راستہ بھول گئے کیا؟“  
چوہا : ”راستہ کہاں بھولا!.... یہ پیڑ جس کی ڈالی سے اتر کر تم نیچ آکر بیٹھے ہو، اس کی جڑ میں میرا بل ہے۔“

کووا : ”تب تو ہم دونوں کو دوست ہونا چاہیے۔“  
چوہا : ”ہم دوست کیسے ہو سکتے ہیں؟ تم آسمان میں اڑنے والے اور میں زمین کے اندر رہنے والا۔“

کووا : ”تم بھی انسانوں کی طرح اوچ نیچ کو مانتے ہو کیا؟ ہم جنگل کے باسی تو ایسی باتوں سے دور ہی رہتے ہیں۔“

(تبھی ایک کچھوار بینگتا ہوا ان کی طرف آتا دکھائی دیا۔)

کووا اور چوہا : (ایک ساتھ) ”ارے کچھوے بھائی! تم کہاں سے آئیکے؟“  
کچھوا : ”میں بھی تو تمھارے پاس سامنے والی جھیل میں رہتا ہوں۔ مجھے بھی اپنا دوست بنالو۔“

کووا : ”کیوں چوہے بھائی!.... کیا خیال ہے.... بنالیں کچھوے کو دوست؟“

چوہا : ”دوسٹ تو جتنے بھی ہوں، کم ہیں۔ دشمن ایک بھی بُرا ہوتا ہے۔“

کچھوا اور کووا : (ایک ساتھ ایک آواز میں) ”تو آج سے ہم تینوں دوست ہوئے۔“

(تبھی سامنے سے ایک ہر ان بُرگد کی گھنی چھاؤں کی طرف آتا دکھائی دیتا ہے۔  
تینوں دوست خوشی سے چلا اٹھتے ہیں۔)

”لو! .... اب تو ہمارے پاس ایک اور خوب صورت دوست بھی آگیا۔“

ہر ان : ”مگر ہم سب ایک دوسرے سے بالکل الگ، رنگ الگ، شکل الگ، عادت الگ، کھانا پینا الگ.... ہم کیسے ایک دوسرے کے دوست ہو سکتے ہیں؟“

کچھوا : دوستی کے لیے صرف دل ملنا ضروری ہے۔ ہم انسان تو ہیں نہیں،  
جو ان معمولی باتوں پر دھیان دیں۔“

(چاروں ایک ساتھ بولے)

”تو پھر ٹھیک ہے آج سے ہم ایک دوسرے کے ساتھی اور دوست بن گئے۔“

## موسیقی کی آواز

کچھوا : ”کیا بات ہے کوئے بھائی؟ آج تم بہت اُداس ہو۔“

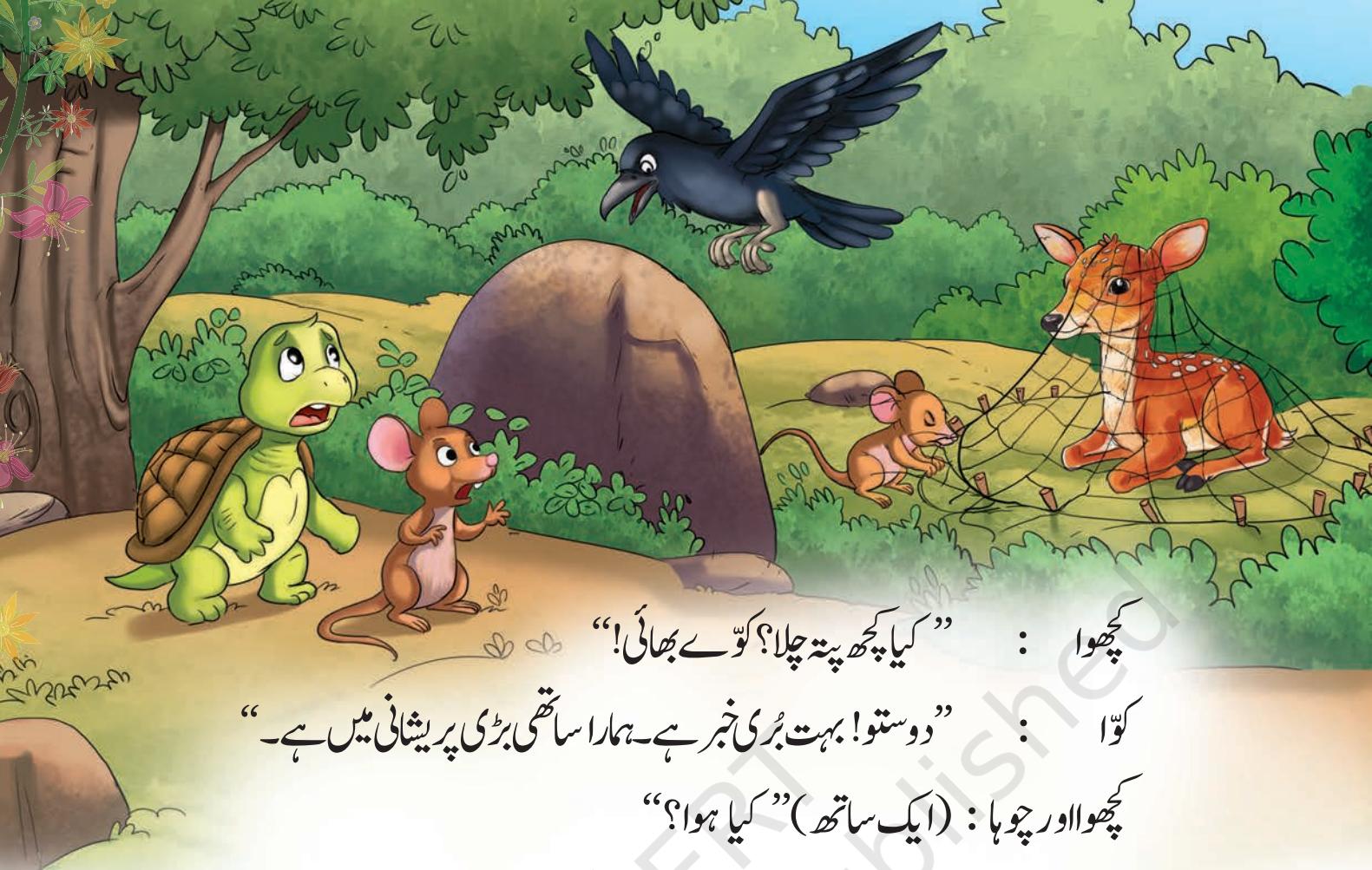
کووا : ”مجھے ان آدمیوں کی عقل پر رونا آتا ہے، پتہ نہیں کیوں؟ یہ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھتے ہیں۔“

کچھوا : ”کیا ہوا کوئے بھائی؟“  
کووا : ”انسان.... اب تو وہ اپنے پیروں پر کلہاڑی مار رہا ہے۔“  
چوہا : ”وہ کس طرح؟“

کووا : ”پورے جنگل کا صفائیا کر رہا ہے.... اگر جنگل ختم ہو گئے تو ایک دن یہ علاقہ بھی ویران ہو جائے گا.... نیلے پانی کی یہ چھیل جہاں کچھوے بھائی تم رہتے ہو یہ سوکھ جائے گی.... اس ہری بھری گھاس کی جگہ ریت کی چادر لے لے گی۔“

کچھوا : ”آج بہت دیر ہو گئی.... کیا بات ہے، ہر ان بھائی نہیں آئے؟“  
چوہا : ”ہاں! اب تو آجانا چاہیے تھا۔ وہ صحیح ہری گھاس چرنے گیا تھا۔“

کووا : ”میں درخت پر چڑھ کر دیکھتا ہوں، کہیں کسی جال میں تو نہیں پھنس گیا؟“



کچھوا : ”کیا کچھ پتہ چلا؟ کوئے بھائی!“

کوئا : ”دوسنو! بہت بُری خبر ہے۔ ہمارا ساتھی بڑی پریشانی میں ہے۔“

کچھوا اور چوہا : (ایک ساتھ) ”کیا ہوا؟“

کوئا : ”وہ ایک شکاری کے جال میں پھنس گیا ہے۔ بڑا مضبوط جال ہے وہ۔“

چوہا : ”بس کسی طرح مجھے وہاں پہنچا دو۔ جال کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو، میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا۔“

کچھوا : ”ہائے بے چارہ ہرن..... ہمارا خوب صورت دوست!“

کوئا : ”پریشان ہونے سے کچھ نہیں ہو گا.... آؤ چوہے بھائی! میں تم کو اپنی چونچ میں پکڑ کر لے چلتا ہوں۔“

چوہا : ”جلدی کرو کوئے بھائی۔“

(کوئے کے اڑنے کی آواز.... کائیں کائیں)

کچھ دیر بعد

ہرن : ”تم نے تو کمال کر دیا چوہے بھائی۔ جال کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔“

چوہا : ”کمال تو کوئے بھائی کا ہے جنھوں نے تمہارا پتہ لگایا اور اپنی چونخ میں پکڑ کر مجھے یہاں تمہارے پاس لے آئے۔“

ہرن : ”کچھوے بھائی! ابھی جھیل میں ہی ہوں گے۔“  
کچھوا : ”بھائیو! میں بھی آگیا ہوں۔“

چوہا : ”کمال کرتے ہو بھائی! چلتے اتنے آہستہ ہو مگر ہر جگہ بہت جلد پہنچ جاتے ہو۔“

کچھوا : ”بغیر رُ کے چلتے رہنے کا یہی فائدہ ہے۔“  
ہرن : ”آج مجھے اندازہ ہوا کہ دوستی کتنی اچھی اور کام کی چیز ہے۔“  
کوئا : ”مل جمل کر رہنے کا یہی توفائدہ ہے۔ سب ایک دوسرا کے کام آتے ہیں۔“

چوہا : ”ساتھیو! ہوشیار! شکاری اسی طرف آ رہا ہے۔ جلدی کرو، بھاگو.... بھاگو۔“

(کوئے کی کائیں کائیں دور ہوتی ہوئی)

شکاری : ”اُرے یہ کیا! پھنسا پھنسایا ہرن کیسے بھاگ نکلا؟.... میرا جال بھی بر باد کر دیا .... اچھا وہ کچھوا جھاڑی کی طرف رینگ رہا ہے۔ ہرن گیا تو کچھوا ہی سہی۔ کچھ تو ملے۔“ (شکاری دوڑ کر کچھوے کو پکڑ لیتا ہے۔)

”بھاگ رہا ہے، چل اس تھیلے میں۔“  
(قدموں کی آہٹ دور ہوتی ہوئی۔)

کوٰ : ”اے چو ہے بھائی! اے ہرن بھائی! جلدی آؤ۔“

ہرن اور چوہا : (ایک ساتھ) ”کیا بات ہے کوٰ ہے بھائی؟“  
کوٰ : ”ہائے! ہمارا ساتھی کچھوا، اُسے شکاری نے پکڑ لیا ہے۔“

چوہا : ”اب کیا کریں؟“

کوٰ : ”کچھ نہ کچھ تو کرنا پڑے گا۔ شکاری کے گھر پہنچنے سے پہلے ہمیں اپنے ساتھی کو آزاد کرانا ہو گا۔“

ہرن : ”میری سمجھ میں ایک ترکیب آئی ہے۔“

چوہا : ”وہ کیا؟“

ہرن : ”میں شکاری کے راستے میں کھڑا ہو کر گھاس چر نے کا بہانہ کروں گا۔ جوں ہی وہ مجھے دیکھے گا تو وہ ضرور اپنا تھیلہ لاچھوڑ کر

میرے پچھے بھاگے گا۔ اتنی دیر میں چوہا تھیلا کاٹ دے گا اور  
ہمارا ساتھی آزاد ہو جائے گا۔

### موسیقی

شکاری : ”ارے! کتنا موٹا تازہ ہرمن ہے۔ اسے کسی طرح پکڑنا چاہیے۔“

”ارے! یہ تو لنگڑا کر چل رہا ہے، شاید زخمی ہو گا۔ اسے تو میں  
آسانی سے پکڑ سکتا ہوں۔“

(شکاری تھیلا رکھ کر ہرمن کے پچھے بھاگتا ہے۔)

کووا : ”ہرمن نے تو کمال ہی کر دیا، شکاری کو خوب دور بھاگ لے گیا۔“

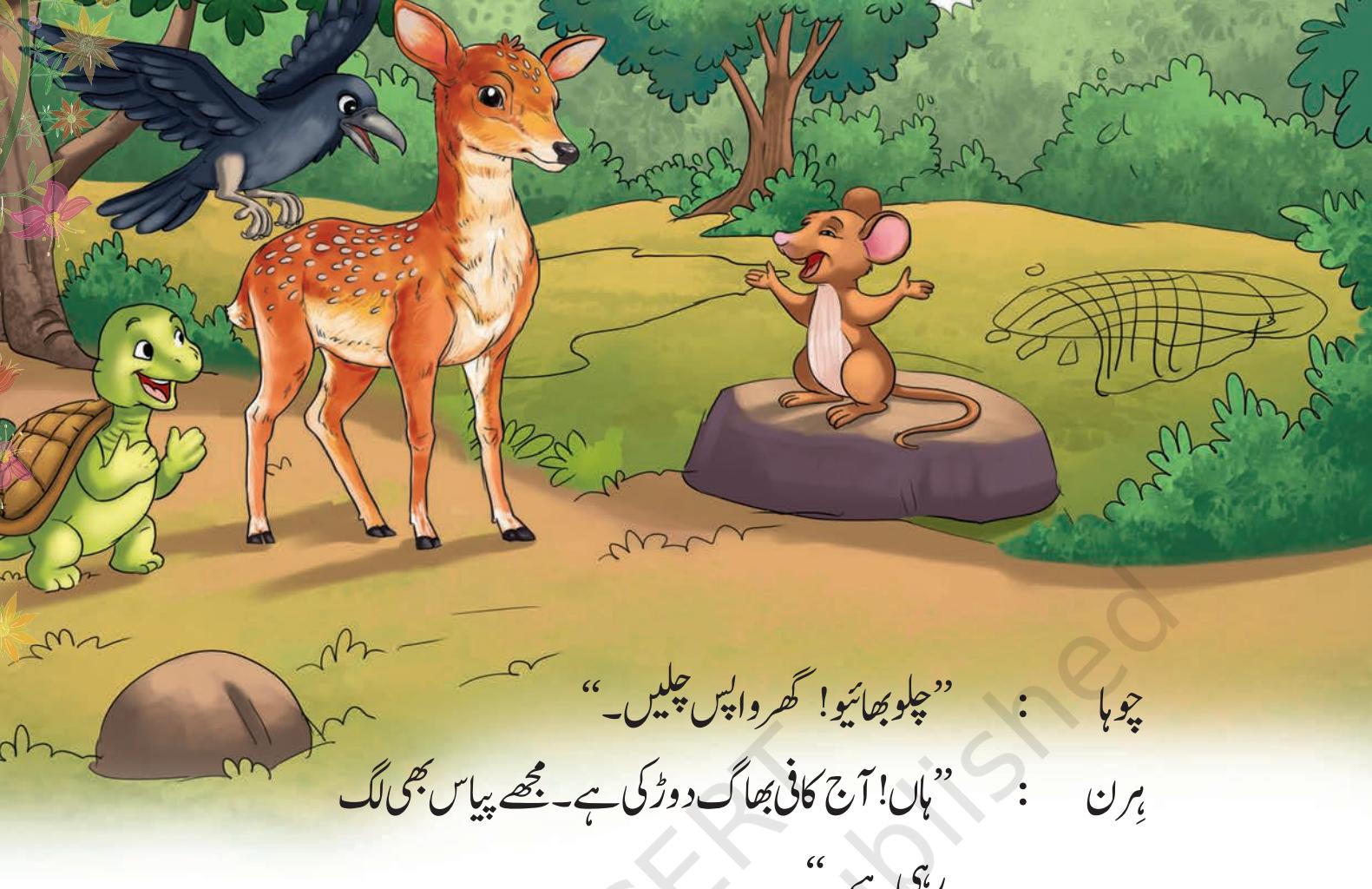
چوہا : ”اب کوے بھائی، آپ میرا کمال دیکھیے۔“

شکاری : ”ہرمن بڑا چالاک نکلا۔“ تھکا ہارا تھا مگر ہاتھ نہیں آیا۔ .... لگتا ہے  
آج کچھوے پر، ہی گزارہ کرنا پڑے گا.... چل بھیسا کچھوے۔  
(چونک کر) ”ارے! یہ کیا، تھیلا کٹا ہوا۔“ (ناؤمید ہو کر) ”کچھوا  
بھی ہاتھ سے گیا۔“ (قدموں کی آہٹ دور ہوتی ہوئی۔)

(چاروں دوستوں کی ملی جملی ہنسی)

کچھوا : ”بھائیو! میں آپ کا کس طرح شکر یہا دا کروں؟“

کووا : ”اس کی ضرورت بھی کیا ہے؟“



چوہا : ”چلو بھائیو! گھر واپس چلیں۔“

ہرن : ”ہاں! آج کافی بھاگ دوڑ کی ہے۔ مجھے پیاس بھی لگ رہی ہے۔“

کچھوا : ”ہرن بھیا! میں اپنی نیلی جھیل کا ٹھنڈا اور میٹھا پانی تھیں پلاوں گا۔“

کووا : ”میں بھی کچھ دیر کسی ہرے بھرے پیڑ پر آرام کروں گا۔“

چوہا : ”جال اور تھیلا تو کتر چکا، اب کچھ دیر میں آلو کترنا چاہتا ہوں۔“  
(چاروں ہنسنے ہیں۔)

کچھوا : ”اب ہمیں آپسی بھائی چارے کی طاقت کا اندازہ ہو گیا ہے، چلو واپس چلیں اور مل جُل کر زندگی آرام سے گزاریں۔“

— پنج تنتر سے ماخوذ



پڑھیے اور سمجھیے



برگد	اک بڑا اور گھناد رخت
مخاطب	وہ شخص جس سے بات کی جائے یا خطاب کیا جائے
باسی	رہنے والے
موسیقی	سنگیت
ویران	سُنسان، غیر آباد
ترکیب	تدبیر

سوچیے اور بتائیے



1. چوہا، کوٽا اور ہرن ایک دوسرے کے دوست کیسے بن گئے؟

2. دوستوں نے ہرن کوشکاری کے جال سے کیسے بچایا؟

3. جب کچھواشکاری کے ہاتھ لگ گیا تو دوستوں نے اسے بچانے کے لیے کیا ترکیب نکالی؟

4. شکاری اپنا شکار کرنے میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟

5. ان چار دوستوں میں آپ کو کس کا کردار سب سے زیادہ اچھا لگا اور کیوں؟

خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے بھریے



مجھے بھی اپنا \_\_\_\_\_ بنالو۔

لگتا ہے آج \_\_\_\_\_ پر، ہی گزار کرنا پڑے گا۔

ہمیں آپسی بھائی چارے کی \_\_\_\_\_ کا اندازہ ہو گیا ہے۔

مجھے ان آدمیوں کی \_\_\_\_\_ پر رونا آتا ہے۔

کے گھر پہنچنے سے پہلے ہمیں اپنے ساتھی کو آزاد کرنا ہو گا۔

## درج ذیل صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (✗) کا نشان لگائیے



- چوہا اور کوڑا دونوں بہت پرانے دوست تھے۔
- کچھوا اور ہرن نے دوستی کرنے سے انکار کر دیا تھا۔
- کوئے نے درخت سے دیکھا تو ہرن کو جال میں پھنسا ہوا پایا۔
- چوہے نے شکاری کے جال کو کاٹ کر ہرن کو آزاد کرایا۔
- ہرن نے چالاکی سے شکاری کو اپنے پیچھے کر لیا تاکہ کچھوا آزاد ہو سکے۔
- دوست تو جتنے بھی ہوں، کم ہیں۔ دشمن ایک بھی برا ہوتا ہے۔

پیچے دیے گئے لفظوں سے جملے بنائیے



- دوستی
- جنگل
- شکاری
- آزاد
- ہوشیاری

نچے دیے گئے محاوروں کو ان کے درست معنی سے ملائیں



اپنا نقسان خود کرنا

کسی پر رونا

مٹا دینا، کچھ نہ رہنے دینا

اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنا

کوئی انوکھا کام کرنا

آنکھوں میں دھول جھونکنا

دھو کا دینا

کمال کرنا

افسوں کرنا

صفایا کرنا

یہ بات کس نے کی؟ اس کا نام لکھیے



”دوستی کے لیے صرف دل ملنا ضروری ہے۔“

”بغیر رکے چلتے رہنے کا یہی فائدہ ہے۔“

”پورے جنگل کا صفائیا کر رہا ہے۔“

”ابھیں آپسی بھائی چارے کی طاقت کا اندازہ ہو گیا ہے۔“

”کمال تو کوئے بھائی کا ہے جنھوں نے تمھارا پتہ لگایا۔“

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے



شکاری نے تھیلا کھولا تو دیکھا کہ کچھوا غائب تھا۔

شکاری مايوس ہو کر جنگل سے چلا گیا۔

ان خط کشیدہ الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ کام گزرے ہوئے وقت میں ہوا۔

جس الفاظ سے کام کا گزرے ہوئے وقت میں کرنا یا ہونا ظاہر ہوا سے ' فعل ماضی ' کہتے ہیں۔

دیے گئے جملوں سے ' فعل ماضی ' تلاش کر کے لکھیے



چوہا جال کاٹ چکا تھا۔

ہر ان بہت ڈراہوا تھا۔

کوئا درخت سے نیچے اتر آیا۔

کچھوا جھیل میں تیر نے چلا گیا۔

بچے



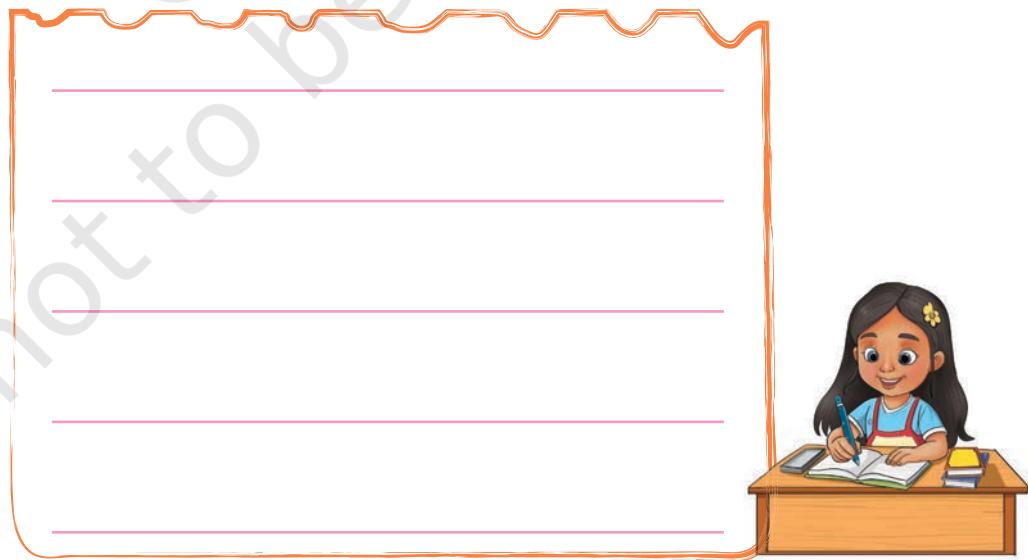
نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ان کے بارے میں دو دو جملے لکھیے



برگد کے پیڑ کے نیچے بات کرتے ہوئے جانوروں کے ایک منظر کی تصویر  
بنائیے اور اس میں رنگ بھریے



جنگلی جانوروں سے متعلق کوئی چھوٹی اور دل چسب کہانی لکھیے



جنگلات کم ہونے کے نقصانات پر پانچ جملے لکھیں



بچو! آپ نے یہ ڈراما پڑھا۔ اس میں سمجھی کرداروں کی الگ الگ خوبیاں



ہیں۔ آپ اپنی اور اپنے دوست کی دو۔ دو خوبیوں کے بارے میں لکھیں



## لطیفہ اچھکلے



استاد : اگر تمہارے پاس دو سبب ہوں اور تمہارے دو دوست آجائیں  
تو تم کیا کرو گے؟

شاگرد : میں ان کے جانے کا انتظار کروں گا!!!

## اساتذہ کے لیے ہدایات



- استاد بچوں سے کہہ سکتے ہیں کہ ایسے واقعے کو بیان کریں، جس میں کسی نے ان کی مدد کی ہو یا انہوں نے کسی کی مدد کی ہو۔
- طلباء کو دوستی اور اتحاد کے موضوع پر کوئی فلم یا ویدیو بھی دکھائی جاسکتی ہے اور مباحثہ کروایا جاسکتا ہے۔
- 'چار دوست' عنوان سے طلباء سے رول پلے بھی کروایا جاسکتا ہے۔
- کسی کی مدد کرنے سے متعلق طلباء سے ان کے ذاتی واقعے پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- تصاویر بنکر ان سے لکھوایا جاسکتا ہے۔